بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

صلوۃ التسبیح میں پہلی رکعت کے سجدے کی تسبیح نہیں پڑھی

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

تسبیح نماز کے پہلے سجدے میں، سجدے کی تسبیحات بھول جانے سے، نماز کا حکم کیا ہوگا؟ کیا سجدہ سہو کرنا ہوگا یا نماز ہوجائے گی؟ ہوا ایسا ہے کہ صلاۃ التسبیح پڑھتے ہوئے سجدے میں گیا، تو پڑھنی تو سجدے کی تسبیحات تھیں، مگر زبان سے سبحان اللہ و الحمد للّٰہ ولا الہ الا اللہ و اللہ اکبر پڑھ لیا، صرف پہلے سجدے میں ایسا ہوا ہے، باقی الحمد للہ نماز ٹھیک رہی۔

جواب

بیان کی گئی صورت کے مطابق آپ کی نماز ہوگئی ہے، کہ اگر کوئی شخص جان بوجھ کر بھی رکوع و سجود کی تسبیحات نہ پڑھے، تب بھی اس کی نماز ہوجاتی ہے، اور اس پر سجدہ سہو لازم نہیں ہوتا، کیونکہ رکوع و سجود کی تسبیحات پڑھنا سنت ہے، اور سنت کے ترک پر سجدہ سہو لازم نہیں ہوتا، البتہ! ایسی نماز کو دوبارہ پڑھنا مستحب ہے۔

البحر الرائق میں ہے

"لا یجب بترک سنۃ کالثناء والتعوذ والتسمیۃ وتکبیرات الرکوع والسجود وتسبیحاتھا"

ترجمہ: سنت، جیسے ثنا، تعوذ، تسمیہ، تکبیراتِ رکوع و سجود، اور ان دونوں کی تسبیحات ترک کرنے سے سجدہ سہو لازم نہیں ہوتا۔ (البحر الرائق، جلد2، صفحہ 174، مطبوعہ: کوئٹہ)

درِ مختار میں ہے

"ترک السنۃ لا یوجب فسادا ولا سھوا بل إساءۃ لو عامدا"

ترجمہ: سنت کا ترک کرنا نماز کو فاسد نہیں کرتا اور نہ ہی سجدہ سہو کو لازم کرتا بلکہ اساءت لازم کرتا ہے، اگر جان بوجھ کر ترک کیا ہو۔

اس کے تحت ردالمحتار میں ہے

"فلو غیر عامد فلا إساءۃ أیضا بل تندب اعادۃ الصلاۃ"

ترجمہ: پس اگر جان بوجھ کر سنت ترک نہ کی ہو تو اساءت بھی نہیں بلکہ ایسی نماز کا اعادہ مستحب ہے۔ (ردالمحتار مع الدر المختار، جلد2، صفحہ 207، مطبوعہ: کوئٹہ)

حاشیہ طحطاوی علی المراقی میں ہے "قولہ: "وتعاد استحبابا بترک غیرہ" أي السنۃ" ترجمہ: واجب کے علاوہ یعنی سنت کے ترک ہونے پر نماز کا اعادہ مستحب ہے۔ (حاشیۃ الطحطاوی علی المراقی، ص 344، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

بہارِ شریعت میں ہے "سنن و مستحبات مثلاً تعوذ، تسمیہ، ثنا، آمین، تکبیراتِ انتقالات، تسبیحات کے ترک سے بھی سجدۂ سہو نہیں بلکہ نماز ہو گئی۔ مگر اعادہ مستحب ہے سہواً ترک کیا ہو یا قصداً۔" (بہار شریعت، ج 1، حصہ 4، ص 709، مکتبۃ المدینہ)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب : مولانا اعظم عطاری مدنی
فتوی نمبر : WAT-4829
تاریخ اجراء : 22 رمضان المبارک 1447ھ/12 مارچ 2026ء